السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرض نماز کے بعد والے وظائف آدمی نفل نماز کے بعد کر سکتا ہے؟ مثلاً: کسی کا وضو زیادہ دیر نہیں ٹھہرتا یا اسے کوئی جلدی ہے یا ویسے ہی وہ بعد میں نماز سے فارغ ہر کر کرتا ہے، یعنی الحمدللہ، سبحان اللہ، اللہ اکبر وغیرہ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَوٰةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مرة۔ (صحیح سند باب استحباب الذکر بعد الصلوة وبیان صفتہ ج ۱ ص ۲۱۸،۲۱۹، الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۴۵۰۔ ، (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۴۵۰

''رسول اللہ ﷺ نے فقراء مہاجرین کو فرمایا کہ آپ لوگ ہر فرض نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ دفعہ، اللہ اکبر ۳۳ دفعہ اور الحمد للہ ۳۳ دفعہ پڑھا کیجیے۔''

فِيْدُبُرِ، كُلِّ صَلَوٰةٍ میں دبر کا معنی جڑ ہے۔ نماز کی جڑ میں، یعنی فرض نماز کے متصل پڑھا کرو۔

اس جملہ سے متبادر اور ظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ سلام کے بعد اللہ اکبر، استغفر اللہ وغیرہ اذکار کے بعد اور سنن رواتب سے پہلے ان اوراد و وظائف کو پڑھنا چاہیے۔ تاہم اگر کسی معقول عذر کے پیش نظر سنتوں کے بعد پڑھنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص534

محدث فتویٰ